سوال

(581) داڑھی مونڈھنے والے حجام کو دکان کرایہ پر دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیو (داڑھی مونڈھنا) کی کمائی اور اس کے لیے دوکان کرایہ پر دینا شرعاً کیا حکم رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی مونڈھنا حرام ہے اور اس پر اجرت لینا بھی ناجائز ہے، کیونکہ جو اعمال حرام ہوتے ہیں، ان پر اجرت لینا بھی حرام ہے، شراب نوشی حرام ہے، اسے کشید کرنے کی اجرت لینا بھی حرام ہے، اسی طرح حرام کام کے لیے دکان کرایہ پر دینا بھی شرعاً جائز نہیں ہے کیونکہ اس سے حرام کام میں تعاون کرنا ہے قرآن کریم میں ہے :

وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ [1]

’’گناہ اور سرکشی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون نہ کرو۔‘‘

لہٰذا شیو کے لیے دکان کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے جیسا کہ بینک کو دکان کرایہ پر دینا جائز نہیں۔‘‘ (واللہ اعلم)

---

[1] /المائدۃ۵ :۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:482